نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے ضلع فیصل آباد میں فصلوں کے پیداواری مقابلہ میں نمایاں کارکردگی کے حامل کاشتکاروں میں انعامات کے چیک تقسیم کئے۔

موجودہ حکومت کی ترجیحات میں زرعی شعبہ سرفہرست ہے۔کاشتکار اپنی پیداوار بڑھا کر ملکی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔صوبائی وزیرزراعت سید حسین جہانیاں گردیزی

لاہور:19مارچ2022(   ) وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے ضلع فیصل آباد میں فصلوں کے پیداواری مقابلہ میں انعامات تقسیم کرنے کی منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعظم پاکستان کے ویژن اور وزیراعلی پنجاب کی قیادت میں زرعی ترقی اور کاشتکاروں کی خوشحالی کے لئے ترجیحاً اقدامات کئے جارہے ہیں۔موجودہ حکومت نے کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی کے لئے زرعی مداخل پر جنرل سیلز ٹیکس کو ختم کیا جبکہ زرعی سروس پروائیڈرز کمپنیوں کو بھی سیل ٹیکس میں خاطر خواہ چھوٹ دی گئی ہے۔موجودہ حکومت زرعی میکنائزیشن پر خاص توجہ دے رہے ہیں جس کے ذریعے جدید زرعی مشینری کاشتکاروں کو فراہم کی جارہی ہے۔صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ زمینی صحت پانی کی دستیابی اور ویلیو ایڈیشن کے لئے مختلف منصوبہ جات کا آغاز کیا جارہا ہے۔موجودہ حکومت کا ہدف زرعی شعبہ کو ترقی دے کر پنجاب کو دنیا کے لیے بریڈ باسکٹ بنایا جائے۔اس موقع پر وزیرزراعت نے پیداواری منصوبہ برائے کماد میں جیتنے والے کاشتکاروں کو مبارک باد دی اور کہا کہ جو کاشتکار اس سال مقابلہ نہیں جیت سکے ان کو چاہئے کہ اگلے سال زیادہ محنت سے پیداواری مقابلہ میں حصہ لیں اور زیادہ پیداوار حاصل کر کے نہ صرف پیداواری مقابلہ جیتیں بلکہ ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔انھوں نے مزید کہا کہ آج کی اس تقریب میں انعامات دینے کا مقصد ہی یہی ہے کہ کاشتکار اپنی پیداوار بڑھا کر ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور اس ملک کے تمام طبقات میں کاشتکار وہ طبقہ ہے جو سب سے زیادہ محبِّ وطن ہے کیونکہ کاشتکار اس زمین کو ماں کا درجہ دیتا ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی کو خوراک کی فراہمی ایک بڑا چیلنج ہے اور اس سے نبرد آزما ہو کر ہم نیٹ فوڈ امپورٹر سے فوڈ ایکسپورٹر بن سکتے ہیں۔انھوں نے توقع ظاہر کی کہ محکمہ زراعت کے تمام شعبہ جات اور کاشتکار پیداوار میں اضافہ کر کے ملکی خدمت کا فریضہ ادا کریں گے۔انھوں نے مزید بتاتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم پاکستان جس قدر زراعت پر توجہ دے رہے ہیں پاکستان کی 70 سالہ تاریخ میں کسی وزیراعظم نے اتنی توجہ نہیں دی اب وقت آگیا ہے کہ جس طرح ساٹھ کی دہائی میں زرعی انقلاب آیا تھا اسی طرح زرعی ٹرانسفرمیشن کے ذریعے ہم زرعی انقلاب نمبر2 برپا کریں اور اس پر عمل درآمد کرنے کے لیے بنیادی کردار کاشتکار کا ہوگا بعد ازاں انہوں نے پیداواری مقابلہ کماد میں پہلی تین پوزیشنز حاصل کرنے والے کاشتکاروں میں انعامی چیک تقسیم کیے پیداواری مقابلہ برائے کماد میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے

کاشتکارنوازش علی نے 1720 من فی ایکڑ، دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے کاشتکار غلام دستگیر نے 1570 اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے کاشتکار محمد یحییٰ نے 1535 من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی ۔مزید برآں انہوں نے کاشتکاروں میں کسان کارڈ, نمائشی پلاٹ اور تیل دار اجناس پر سبسڈی حاصل کرنے والے کاشتکاروں میں چیک بھی تقسیم کیے۔قبل ازیں کاشتکاروں سے ڈاکٹر انجم علی ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع, چوہدری عبدالحمید ڈائریکٹر زراعت توسیع فیصل آباد چوہدری خالد محمود ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع فیصل آباد نے بھی خطاب کیا۔ڈاکٹر انجم علی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم کاشتکاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے وزیراعظم پاکستان, وزیراعلی پنجاب اور وزیر زراعت پنجاب کے بے حد مشکور ہیں انہوں نے کہا کہ پیداواری مقابلہ میں انعامات،فصلوں کی پیداوار کے لیے سبسڈی اور کسان کارڈ سے کاشت کاروں کی ایک طرف مدد ہوئی ہے اور کسانوں کی پیداواری لاگت میں کمی بھی آئی ہے جس سے کاشتکار میں بہتر پیداوار حاصل کرنے کا حوصلہ پیدا ہوا ہے انہوں نے مزید کہا کہ ایگری ٹرانسفرمیشن پلان پر عملدرآمد کے ذریعے ہم ٹریکٹرائزیشن سے میکنائزیشن کی طرف جارہے ہیں کاشتکاروں کو چاہیے کہ جو بھی فصل کاشت کریں منافع بخش طریقہ سے کاشت کریں انہوں نے مزید کہا کہ تین سال قبل موجودہ حکومت کی طرف سے گندم، کماد اور تیل دار اجناس کی پیداواری مقابلہ جات کا آغاز کیا گیا تھا جس کے ثمرات آنا شروع ہوگئے ہیں ہم آئندہ بھی کاشتکاروں کی اس طرح حوصلہ افزائی جاری رکھیں گے۔تقریب میں محمد نواز خان میکن ڈائریکٹر جنرل ایوب ریسرچ فیصل آباد، ڈاکٹر جاوید اقبال ڈائریکٹر شعبہ گندم ایوب ریسرچ فیصل آباد، ڈاکٹر آصف علی ڈپٹی ڈائریکٹر ریسرچ انفارمیشن کے علاوہ محکمہ زراعت توسیع کے ضلع بھر کے افسران اور کاشتکاروں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

☆☆☆☆